سوال

(624)ایک گھونٹ رضاعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک چچازاد بہن ہے جس کا میں نے ایک دفعہ دودھ پیا ہے کیا میری اس سے شادی جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک دفعہ دودھ پینا (حرمت رضاعت میں) موثر نہیں ہے بلکہ پانچ دفعہ دودھ پینا ضروری ہے ،اوروہ بھی دودھ چھوڑنے کی مدت ،یعنی دو سال مکمل ہونے سے پہلے حاصل ہو۔ آدمی کسی عورت کا ایک دفعہ یا دوتین اورچار دفعہ دودھ پینے سے بیٹا نہیں ہوتا ،اورایسے ہی ضروری ہے کہ پانچ دفعہ دودھ پینا معلوم اور متحقق ہو۔ اگر شک ہوکہ چار مرتبہ دودھ پیا یا پانچ مرتبہ تو اصل یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ ہی سمجھا جائے گا کیونکہ جب بھی ہم کسی عدد میں شک میں بتلا ہوں تو ہم کم عدد کو لیں گے ،اس بنا پر اگر عورت کہے : میں نے اس بچے کو دودھ پلایا ہے مگر مجھے معلوم نہیں کہ ایک مرتبہ یا دوتین چار یا پانچ مرتبہ دودھ پلایا ہے تو ہم کہیں گے ک یہ بچہ اس کا رضاعی بیٹا نہیں ہے کیونکہ بیٹا بننے کے لیے ضروری ہے کہ پانچ مرتبہ دودھ پینا معلوم و متحقق ہو۔ (فضیلۃالشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 555

محدث فتویٰ